غیر قانونی بے دخلی ایکٹ، ۲۰۰۵ء

فہرست

نمبر شمار	مندرجات
1	مختصر عنوان، وسعت اور آغاز نفاذ
2	تعریفات
3	جائیداد، وغیرہ کے غیر قانونی قبضہ کا تدارک
4	جرم کی اختیار سماعت
5	تفتیش اور طریقہ کار
6	جائیداد قرق کرنے کا اختیار
7	بے دخلی اور بازیافت کے طریقہ کار میں بطور عارضی دادرسی
8	مالک، وغیرہ کو جائیداد کے قبضہ کی حوالگی
8A	اپیل
9	مجموعہ قانون کا اطلاق

THE PAKISTAN CODE

غیر قانونی بے دخلی ایکٹ، ۲۰۰۵ء

ایکٹ نمبر ۱۱ بابت ۲۰۰۵ء

[۶/جولائی، ۲۰۰۵]

جائیداد غصب کرنے والوں کی سرگرمیوں کے روک تھام کا ایکٹ

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ قانونی مالکان اور غیر منقولہ جائیدادوں کے قابضین کو ان غیر قانونی یا جبری بے دخلی سے اس جائیداد پر غاصبانہ قبضہ کرنے والوں سے تحفظ دیا جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز نفاذ۔** (۱) یہ ایکٹ غیر قانونی بے دخلی ایکٹ، ۲۰۰۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ پورے پاکستان پر وسعت پذیر ہوگا۔

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **تعریفات۔** اس ایکٹ میں، تاوقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو۔

(الف) ''عدالت'' سے سیشن کی عدالت مراد ہے؛

(ب) ''مجموعہ'' سے مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) مراد ہے؛

(ج) ''قابض'' سے شخص جو جائیداد کا قانونی قبضہ رکھتا ہو مراد ہے؛

(د) ''مالک'' سے وہ شخص جو اس جگہ سے بے دخلی کے وقت درحقیقت، بصورت دیگر قانونی کارروائی کے ذریعہ سے جائیداد کی ملکیت رکھتا ہو مراد ہے؛ اور

(و) ''جائیداد'' سے غیر منقولہ جائیداد مراد ہے۔

۳۔ **جائیداد، وغیرہ کے غیر قانونی قبضہ کا تدارک۔** (۱) کوئی بھی کسی جائیداد پر یا میں قبضہ کرنے، قابو میں رکھنے یا ملکیت، رکھنے کے لئے مذکورہ جائیداد کے قانونی قابض یا مالک کو اس سے محروم کرنے یا بلا جواز کسی جائیداد پر خواہ بزور طاقت دھوکہ دہی دھمکانے، جبر یا کسی دیگر ذرائع سے اس کو محروم کرنے میں بغیر قانونی اختیار کے شامل نہیں

THE PAKISTAN CODE

ہوگا۔

(۲) **جو کوئی بھی ذیلی دفعہ (۱) کی خلاف ورزی کرے گا، تو وہ فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تحت** مستوجب سزا سے متناقض ہوئے بغیر، دس سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ کا مستوجب ہوگا اور مجموعہ قانون کی دفعہ ۵۴۴ الف کے حکم کی مطابقت میں جرم سے متاثرہ شخص کی تلافی بھی کرے گا۔

[1][(۳) جو کوئی جبراً اور ناجائز طور پر کسی مالک یا قابض کو کسی جائیداد سے بیدخل کرتا ہے اور اس کا فعل ذیلی دفعہ (۱) کے زمرے میں نہیں آتا، تو وہ تین سال تک سزائے قید یا مع جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا، کسی دیگر سزا سے مزید برآں جس کے لیے وہ فی الوقت نافذ العمل کسی بھی دیگر قانون کے تحت مستوجب ہوسکتا ہے۔ بیدخل کیا گیا شخص مجموعہ قانون کی دفعہ ۵۴۴ الف کے احکامات کی مطابقت میں معاوضہ دیا جائے گا۔]

۴۔ **جرم کی اختیار سماعت۔** (۱) فی الوقت نافذ العمل کسی بھی قانون یا مجموعہ قانون میں شامل کسی امر کے باوصف، دفعہ ۳ کی خلاف ورزی کی شکایت پر، اختیار سماعت رکھنے والی سیشن عدالت کے ذریعے سے قابل سماعت ہو گی۔

(۲) اس ایکٹ کے تحت جرم نا قابل دست اندازی پولیس ہوگا۔

(۳) عدالت کارروائی کے کسی بھی مرحلہ پر پولیس کو ہدایت کر سکے گی کہ ملزم کو گرفتار کیا جائے۔

۵۔ **تفتیش اور طریقہ کار۔** (۱) شکایت پر عدالت پولیس اسٹیشن کے افسر انچارج کو ہدایت کر سکے گی کہ تفتیش کرے اور تفتیش کو مکمل کرے اور عدالت کو پندرہ دنوں کے اندر بھیجی جائے:

مگر شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ میں صراحت کردہ وقت میں عدالت توسیع کر سکے گی جس میں کہ رپورٹ ارسال کی جانی تھی اس صورت میں جہاں اس طرح نہ کرنے کی مناسب وجوہات ظاہر کی گئی ہوں:

۱۔ غیر قانونی بیدخلی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۷ء (۲۸ بابت ۲۰۱۷ء) کی دفعہ ۲، کی رو سے اضافہ کیا گیا۔

THE PAKISTAN CODE

[1][مزید شرط یہ ہے کہ جب بھی اس ایکٹ کی غرض کے لیے مقامی انکوائری ضروری ہو، تو عدالت ضلع میں مجسٹریٹ یا ریونیو افسر کو ہدایت کر سکتی ہے کہ انکوائری کرے عدالت کی جانب سے صراحت کردہ مقررہ وقت کے اندر رپورٹ جمع کروائے، مجسٹریٹ یا ریونیو افسر کی رپورٹ، جیسی بھی صورت ہو، مقدمے میں بطور ثبوت سمجھی جائے گی۔]

(۲) مقدمہ کی سماعت کرنے پر، عدالت روزانہ کی بنیاد پر سماعت مقدمہ کے ساتھ کاروائی کا آغاز کرے گی اور ساٹھ دنوں کے اندر، مقدمہ کا فیصلہ کرے گی اور کسی تاخیر کے لئے، مناسب وجوہات قلمبند کرے گی۔

(۳) عدالت کسی بھی غرض کے لئے کسی بھی سماعت کو ملتوی نہیں کرے گی تاوقتیکہ مذکورہ التواء اس کی رائے میں، انصاف کے مفاد میں ضروری ہو اور کسی مقدمہ میں التواء سات ایام کار سے زائد نہیں ہوگا۔

[1][(۴) سماعت کے اختتام پر، اگر شکایت غلط غیر سنجیدہ یا بلا جواز پائی گئی، تو عدالت شخص جس کے خلاف شکایت کی گئی کو پانچ لاکھ روپے تک معاوضے کی لاگت عطاء کر سکتی ہے۔]

۶۔ جائیداد قرق کرنے کا اختیار۔ (۱) اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ جرم کے ارتکاب سے قبل جائیداد اشخاص میں سے کسی کے قبضہ میں نہیں ہے تو عدالت جب تک کہ فریقین کے حقوق کا حتمی فیصلہ نہ ہو جائے جائیداد قرق کر سکے گی۔

(۲) قرقی کی صورت میں، اس کے انتظام کا طریقہ کار، قدرتی بوسیدگی یا انحطاط کے خلاف تحفظ کا تعین عدالت کرے گی۔

THE PAKISTAN CODE

۷۔ بے دخلی اور بازیافت کے طریقہ کار میں بطور عارضی دادرسی۔ (۱) اگر سماعت کے دوران، عدالت کو اطمینان ہو کہ شخص بادی النظری میں قانونی قبضہ نہیں رکھتا ہے تو عدالت بطور عارضی دادرسی ملزم کو ہدایت کرے گی کہ مالک یا قابض کو، جیسی بھی صورت ہو، قبضہ دے۔

(۲) جبکہ شخص جس کے خلاف ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کوئی مذکورہ حکم صادر کیا گیا ہو ویسے ہی تعمیل کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے، تو عدالت، فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے باوصف، مذکورہ اقدامات کرے گی ایسا حکم صادر کرے گی جو کہ مالک یا قابض کو قبضہ دینے کے لئے ضروری ہو۔

۱۔ غیر قانونی بیدخلی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۷ء (۲۸ بابت ۲۰۱۷ء) کی دفعہ ۳ کی رو سے تبدیل اور اضافہ کیا گیا۔

(۳) عدالت ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اپنے احکام کی بجا آوری کو یقینی بنانے کے لئے کسی سرکاری ملازم یا افسر کو مجاز کر سکے گی کہ قبضہ حاصل کرے۔ شخص جسے اس طرح اختیار دیا گیا کو استعمال کر سکے گا یا مذکورہ قوت کر بروکار لائے گا جیسا کہ ضروی ہو۔

(۴) اگر کوئی شخص، جو ذیلی دفعہ (۳) کے تحت، عدالت کی جانب سے مجاز کیا گیا ہو تو اس ایکٹ کے تحت اپنے اختیار کو استعمال کرنے میں پولیس کی معاونت حاصل کر سکتا ہے۔ وہ پولیس اسٹیشن کے افسر انچارج کو مطالبہ بھیجے گا جو مذکورہ مطالبہ پر ایسی معاونت پیش کرے گا جیسا کہ مطلوب ہو۔

(۵) پولیس اسٹیشن کا افسر انچارج ذیلی دفعہ (۴) کے تحت معاونت پیش کرنے میں ناکام ہو جائے تو وہ غلط روی کا مرتکب ہوگا جس کے لئے عدالت اس کے خلاف محکمہ جاتی کارروائی کی ہدایت کر سکے گی۔

۸۔ مالک، وغیرہ کو جائیداد کے قبضہ کی حوالگی۔ (۱) جس سماعت مقدمہ کے نتیجے پر، عدالت یہ قرار دیتی ہو کہ جائیداد کے مالک یا قابض کو دفعہ ۳ کی خلاف ورزی میں جائیداد سے غیر قانونی طور پر بے دخل کیا گیا تھا، تو عدالت، اس دفعہ کی [۱] [ذیلی دفعہ (۲) اور (۳) کے تحت حکم صادر کرنے کے وقت پر، ملزم یا کسی اس کے بوساطت دعوے دار شخص کو ہدایت کر سکے گی کہ مالک یا جیسی بھی صورت ہو، قابض جائیداد کو قبضہ کی واپسی کرے۔ اگر دفعہ ۷ کے تحت اسے پہلے واپس نہ کیا گیا ہو۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کی اغراض کے لئے، عدالت، جہاں مطلوب ہو، پولیس اسٹیشن کے افسر انچارج کو مذکورہ معاونت کے لئے ہدایت کر سکے گی جو کہ مالک یا، جیسی بھی صورت ہو، قابض کو جائیداد کے قبضہ کی واپسی کے لئے مطلوب ہو۔

[۲] [۸الف۔ اپیل۔ دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (۲) اور ذیلی دفعہ (۳) اور دفعہ ۸ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کوئی بھی وضع کیا گیا حکم، حکم کے تیس ایام کے اندر، عدالت عالیہ کے رُوبرو قابل اپیل ہوگا۔]

۱۔ غیر قانونی بیدخلی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۷ء (۲۸ بابت ۲۰۱۷ء) کی دفعہ ۴ کی رو سے تبدیل کیا گیا۔

۲۔ بحوالہ عین ماقبل کی، دفعہ ۵ کی رو سے شامل کیا گیا۔

THE PAKISTAN CODE

۹۔ مجموعہ قانون کا اطلاق۔ بجز اس کے کہ بصورت دیگر اس ایکٹ میں فراہم کیا گیا ہو مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) کے احکامات کا، اس ایکٹ کے تحت تمام کارروائیوں پر اطلاق ہوگا۔

THE PAKISTAN CODE